سوال

(167)مرحوم کی ایک بیوی، دو بھائی اور ایک بہن میں تقسیم وراثت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں کہ ایک شخص بنام چھٹو فوت ہوگیا اور وارث چھوڑے ایک بیوی 2 بھائی، ایک بہن۔ بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک وارث کو کتنا حصہ ملے گا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ مرحوم کی ملکیت میں سب سے پہلے کفن دفن کا خرچہ کیا جائے گا پھر اگر قرض ہے تو اسے ادا کیا جائے۔ باقی ملکیت کو ایک روپیہ مقرر کرکے 4 آنے بیوی کو، 4 آنے آٹھ پائیاں ہر ایک بھائی کو، اور 2 آنے 4 پائیاں بہن کو ملیں گی۔ باقی چار پائیوں کے پانچ حصے کرکے ایک حصہ بہن کو اور دو دو حصے ہر ایک بھائی کو دیئے جائیں۔

موجودہ اعشاریہ نظام میں یوں تقسیم ہوگا

100روپے

بیوی4/1/25

2بھائی60فی کس

1بہن15

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر566